سوال

(9) وضو کے بعد شرمگاہ کی طرف چھینٹے مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وضو کرنے کے بعد شرمگاہ کی طرف چھینٹے مارنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کرنے کے بعد شرمگاہ کی طرف چھینٹے مارنے شرعی طور پر جائز ودرست ہیں اس کے ذریعے شیطانی وساوس دور ہوتے ہیں صحیح حدیث میں ہے کہ

(كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «إِذَا بَالَ يَتَوَضَّأُ وَيَنْتَضِحُ»

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کرتے تو وضو کرتے اور شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مارتے۔"

(ابوداؤد، کتاب الطھارۃ (134)، ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ (461)، مستدرک حاکم 1/171) (اسے امام حاکم اور امام ذہبی نے بخاری ومسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے سنن النسائی میں الفاظ اس طرح ہیں کہ (رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ ونضح فرجہ) "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔")

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے شکایت کی کہ میں جب نماز میں ہوتا ہوں تو مجھے خیال آتا ہے کہ میرے ذکر پر تری ہے تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(قاتل اللہ الشیطان إنہ یمس ذکر الإنسان فی صلاتہ لیریہ أنہ قد أحدث، فإذا توضأت فانضح فرجک بالماء، فإن وجدت قلت: ھو من الماء"، ففعل الرجل ذلک فذھب)

"اللہ شیطان کو غارت کرے وہ نماز میں انسان کی شرمگاہ کو چھوتا ہے تاکہ اسے یہ خیال دلائے کہ وہ بے وضو ہو گیا ہے جب تم وضو کرو تو اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مار لیا کرو پس اگر تو ایسا خیال پائے تو یہ سمجھ لینا کہ یہ پانی ہے تو اس آدمی نے ایسے ہی کیا تو یہ وسوسہ ختم ہو گیا۔"

(عبدالرزاق 1/151(583) ابن ابی شیبہ 1/194 باب من کان اذا توضا نضح فرجہ)

نافع بیان کرتے ہیں :

(کان ابن عمر اذا توضا نضح فرجہ)

"ابن عمر رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تو اپنی شرمگاہ پر چھینٹے مارتے۔"

(ابن ابی شیبہ 1/194)

داؤد بن قیس فرماتے ہیں میں نے محمد بن کعب القرظی سے سوال کیا میں وضو کرتا ہوں اور تری کو پاتا ہوں ؟ انہوں نے کہا "جب تم وضو کرلو تو اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مار لیا کرو جب تمہیں وسوسہ آئے تو سمجھنا کہ یہ وہ پانی ہے جس کے میں نے چھینٹے مارے ہیں شیطان تجھے نہیں چھوڑے گا یہاں تک کہ تیرے پاس آئے گا اور تجھے تنگ کرے گا۔" (عبدالرزاق 1/152)

مذکورہ بالا حدیث اور آثار سے ثابت ہوا کہ وضو کے بعد اگر کوئی آدمی اپنے ازار، شلوار وغیرہ کے اوپر وساوس شیطانی کے ازالے کے لیے پانی کے چھینٹے شرمگاہ پر مار لے تو شرعی طور پر درست ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد3۔کتاب الطہارت۔صفحہ70

محدث فتویٰ